

## 21609 - ڈرائیوروں کو نماز باجماعت سے روکنا جائز نہیں

### سوال

آپ کی نظر میں ایسے لوگوں کے متعلق شرعی حکم کیا ہے جو اپنے ڈرائیوروں کو مسجد میں نماز ادا کرنے سے منع کرتے ہیں، اور انہیں گھروں میں ہی نماز ادا کرنے کا حکم دیتے ہیں، اور گھروں سے نکلنے کی اجازت نہیں دیتے، لیکن گھر والے گھر سے نکلیں تو ڈرائیور بھی نکل سکتے ہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ایسے لوگ جن کے پاس ملازمین کام کرتے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ ملازمین کے لیے نماز باجماعت کی ادائیگی ممکن بنائیں، کیونکہ اس میں اجر عظیم اور خیر کثیر ہے، اور اس لیے بھی کہ یہ نیکی اور تقویٰ میں تعاون میں شامل ہوتا ہے۔

اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کیا کرو، اور برائی اور گناہ میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون مت کرو، اور اللہ تعالیٰ کا تقی اختیار کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے المائدة ( 2 ).

ان کے لیے ملازمین کو نماز باجماعت کی ادائیگی سے منع کرنا حلال نہیں، کیونکہ نماز باجماعت شرعا واجب ہے، اور مسلمانوں کے ہاں واجب شرعی ڈیوٹی کے وقت سے استثناء ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری بشر کی اطاعت پر مقدم ہے۔

لیکن اگر ملازم کو نماز باجماعت سے منع کر دیا گیا، اور اس کے لیے اس کام کو چھوڑنے کی گنجائش نہیں، تو اس حالت میں وہ شرعا معذور ہے، کیونکہ اسے اس کے اختیار کے بغیر منع کیا گیا ہے، اور اگر وہ ملازمت چھوڑتا ہے تو اس سے اس کا نقصان ہو گا۔